CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mohobat nhi ishq hai | By NNM(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنف / مصنفہ کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنف / مصنفہ کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محبت نہیں عشق ہے

ازقلم این این ایم

😍😍😍😍😍😍

وہ ننگے پاوں گیلی گیلی گھاس پہ چل رہی تھی کہ اچانک اس کہ منہ سے اک چیخ نکلی اس کہ پاوں پہ وہاں موجود کانچ کا ٹکڑا لگ گیا تھا ۔ لال رنگ کے لانگ فراک میں سفید رنگ کی مالکن ہری گھاس پر اپنا پاوں تھامے بیٹھی تھی اس کی انکھیں درد کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھیں ۔ اتنے میں گاڑی پورچ میں اا کے رکی تھی اور گاڑی سے اتر کر حدیب کی نظر ماہروش پر پڑی تھی تو وہ اس کی طرف ہی اا گیا تھا ۔ کیا ہوا ماہروش ۔ کیونکہ ماہروش اس کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھی تھی تو وہ اسکا زخم نہیں دیکھ پایا تھا۔ ماہروش اسکی اواز سن کر ٹھٹھکی تھی وہ وہ مجھے ماہروش بولنے کی کوشش کر رہی تھی مگر بول نہیں پا رہی تھی ایسا ہی تو ہوتا تھا اس کے ساتھ جب بھی وہ دشمنے جاں اس کے سامنے ہو تا تھا اس کی بولتی بند ہی ہو جاتی تھی

😍😍😍😍😍😍

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رحیم صاحب کی ایک بیوی حمیدہ اور ان کے دو بیٹے تھے طاہر صاحب اور انور صاحب طارق صاحب کی ایک بیٹی ماہروش تھی اور انکی بیوی کا انتقال ہو چکا تھا اور ا نور صاحب کا ایک بیٹا حدیب تھا اور ان کی بیوی طاہرہ تھی حدیب نے پڑھائی مکمل کرنے کے بعد بزنس جوائن کر لیا تھا اور اور ان کے خاندان میں لڑکیوں کو جاب کرنے کی اجازت نہیں تھی اس لیے ماہروش گھر پر ہی رہتی تھی ۔ رحیم صاحب نہیں چاہتے تھے کہ ان کے بیٹے کبھی الگ ہوں اس لیے انھوں نے اسلاماباد میں ایک بہت بڑا ویلا خریدہ تھا تاکہ ان ک جانے کے بعد بھی ان کے بیٹے اکھٹے رہ سکیں اور یہی ہوا تھا ان کہ جانے کے بعد بھی دونوں بھایوں کا اتحاد نہیں ٹوٹا تھا

کیا وہ وہ لگا رکھی ہے اور یہاں کیوں بیٹھی ہو 😍😍😍😍😍😍

حدیب اس کے اس طرح بولنے پر چڑ گیا تھا اور اگے بڑھا تھا مگر ماہروش کے پاوں سے خون نکلتا دیکھ کر یک دم اس کے پاس بیٹھ گیا تھا ماہروش یہ کیا ہوا اتنا خون نکل رہا ہے تمہارا حدیب بہت فکر مندی سے بول رہا تھا اور اسے باہنوں میں اٹھاتے ہوے گاڑی تک لایا اور فرنٹ دروازا کھول کر اسے بٹھا کر گاڑی زن سے ہسپتال کی جانب لے گیا ماہروش اسکی اس قدر مہربانی سے حیران ہوئ تھی

😍😍😍😍😍😍

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہسپتال کے اندر بھی وہ اسے اپنی باہنوں میں بھر کر لایا تھا اور پھر اسے ڈاکٹر کے کیبن میں لایا اور کرسی پر بٹھایا۔ ڈاکٹر اسکے پاوں سے خون نکل رہا ہے اپ کچھ کریں حدیب پریشانی سے بولا ۔ زخم بہت گہرا ہے سٹیچز لگانے پڑے گے ڈاکٹر نے زخم دیکھتے ہوے کہا

😍😍😍😍😍😍

حدیب بھائ نہیں میں بلکل ٹھیک ہو دو تین دن میں زخم خود بخود ٹھیک ہو جاے گا پر یہ نہیں پلیز ماہروش بچوں کی طرح گھبرا گئ تھی ڈاکٹر کی بات سن کر ۔ اب ایک اور لفظ نہیں خاموش رہو حدیب نے غصے سے کہا اس کی بات سن کر ماہروش کی انکھوں سے انسوں رواں ہوگے تھے اور وہ خاموش ہوگئ ۔ ڈاکٹر کی تمام کاروائ کے وقت ماہروش نے حدیب کی شرٹ کو مظبوطی سے تھامے رکھا تھا۔بس ہو گیا اور اپ جا کر ان کے لیے یہ سپرٹ لے اءے ورنہ زخم خراب ہو سکتا ہے ڈاکٹر نے ایک پرچی حدیب کی طرف بڑھاتے ہوے کہا

ٹھیک ہے میں لے اتا ہو اور تم حدیب ماہروش کی طرف مڑا تھا یہی بیٹھو میں ابھی اتا ہوں وہ ماہروش کو ہدایت دیتا کیبن سے باہر نکل گیا۔اپکے ہزبینڈ بہت غصے والے لگتے ہیں لیڈی ڈاکٹر نے ماہروش سے سوال کیا شاید وہ اسکا بھائ کہنا نا سن پائی تھی ماہروش

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان کی بات پر حیران ہوئی تھی جبھی وہ میرے ابھی ماہروش نے بات کرنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کے حدیب اا گیا اور وہ خاموش ہو گئی حدیب نے ڈاکٹر کا شکریہ ادا کیا اور ماہروش کو گود میں اٹھا کر گاڑی تک لایا اور گاڑی گھر کی طرف لے گیا

😍😍😍😍😍😍

گھر اا کر ماہروش کو اس کے کمرے میں چھوڑ کر وہ خود اپنے کمرے میں اا گیا تھا اور طاہرا بیگم کو ماہروش کی حالت کا بتا دیا تھا تاکہ وہ اس کی دیکھ بھال کر سکیں طاہرہ بیگم نے اپنے بچوں اور ماہروش میں کبھی فرق نہیں کیا تھا یہی وجہ تھی کہ ماہروش بھی ان کو اپنی ماں جیسا سمجھتی تھی۔

😍😍😍😍😍😍😍😍😍

ارے کیا ہو گیا میری بچی کو طاہرہ بیگم ماہروش کے کمرے میں ائی تو ماہروش بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھی تھی اور ان کی بات سن کر اٹھنے لگی تھی کہ درد کی وجہ سے دوبارہ بیڈ پر ڈھے گئی ارے ارے ارام سے میری بچی طاہرہ بیگم نے فکر مندی سے کہا طائی جان کچھ نہیں بس تھوڑا درد ہے ماہروش نے وضاحت دینی ضروری سمجھی تھی تو تم بھی تو اپنا خیال نہیں رکھتی درد تو ہو گا نا طاہرہ بیگم خفگی سے بولیں ان کی بات سن کر ماہروش اپنا سر جھکا گئی تھی اچھا وہ سپرٹ کہاں ہے میں لگا دو تمہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طاہرہ بیگم یہاں وہاں دیکھتی ہویں بولیں وہ رہا ٹیبل پر ماہروش نے ٹیبل کی طرف اشارہ کرتے ہوے کہا تھا ہاں وہ رہا میں لگا دیتی ہو طاہرہ بیگم نے بیڈ سے اٹھتے ہوے کہاا ارے نہیں طائ جان اپ کیوں میرے پیروں کو ہاتھ لگایں گی میں کھود کر لونگی ماہروش نہیں چاہتی تھی کے وہ اس کے پیروں کو ہاتھ لگایں ۔ارے خود کیسے کرو گی میں حدیب کو بھیجتی ہو وہ کردے گا طاہرہ بیگم نے پیار سے کہا اور اس کے کچھ کہنے سے پہلے ہی کمرے سے نکل گئ ۔ کیا وہ اب میں کیا کروں ماہروش حدیب کا نام سنتے ہی گھبرا گئ اور کمبل میں گھس کر سونے کا بہانہ کرنے لگی اسے پہلے دروازہ کھلنے اور پھر بند کرنے کی اواز ائ وہ اور سمٹ گئ حدیب نے ٹیبل سے سپرٹ اٹھایا اور ماہروش کی طرف بڑھا اور اس کے پیروں سے کمبل ہٹایا اور پھر پٹی اتار کر سپرٹ لگانے لگا سپرٹ کی وجہ سے ماہروش کو جلن ہو رہی تھی تو وہ کمبل کو مضبوطی سے پکڑ گئ اس کی حرکت دیکھ کر حدیب نے زخم پر پھونک ماری تھی اور کچھ دیر کے بعد وہ اپنا کام ختم کر کے جانے کے لیے اٹھا وہ جانتا تھا کے ماہروش جاگ رہی ہے اس لیے اس نے دروازہ کھولنے اور پھر بند کرنے کی اواز کی ماہروش کو لگا کے وہ جا چکا ہے وہ ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھی اور سامنے حدیب کو دیکھ کر اس کی انکھیں پھٹی پھٹی رہ گئ حدیب اسے دیکھ کر بنا کچھ کہے کمرے سے نکل گیا اور وہ وہی بیٹھی رہ گئ وہ اس قدر میری پرواہ کیوں کرتے ہیں ہاں ڈانتے ہیں پر نا جانے کیو ان کی انکھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے کچھ کہنے کی کوشش کرتی ہیں وہ انھیں سوچوں میں گم تھی کہ کب اسے نیند اگئ اسے خبر نا ہوئ

😍😍😍😍😍😍

ارے تم خود کیو اا رہی ہو میں تمہارا ناشتہ لے اتی طاہرہ بیگم فکرمندی سے کہنے لگیں طائ جان میں ٹھیک ہوں میں نے سوچا سب کے ساتھ بیٹھ کر ناشتہ کروں گی ماہروش نے مسکراتے ہوے کیا اچھا اجا طاہرہ بیگم اسے سہارہ دیتی ہویں ڈاءننگ ٹیبل تک لاءیں تم بیٹھو میں ناشتہ لاتی ہوں یہ کہتی ہوئ وہ کچن کی طرف چلیں گئ ۔باقی سب کہاں ہیں ماروش نے اپنی طائ سے پوچھا جو ناشتہ لارہی تھی انور اور تمہارے پاپا واک پر گے ہیں اور حدیب تو افس کے لیے نکل گیا ناجانے کیوں ماہروش کے دل کو کچھ ہوا تھا اور وہ بے دلی سے ناشتہ کرنے لگی

😍😍😍😍😍😍

طائ جان حدیب اا گے ماہروش کچن میں ائ تھی جہاں طائ جاں رات کے کھانے کی تیاری کر رہی تھیں اور دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر طائ جان سے حدیب کا پوچھ بیٹھی طائ جان نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا تھا اور ماہروش طائ جان کی نظروں کو دیکھ کر اپنی زبان دانتوں کے نیچے دبا گئ تھی جو طائ جان نے نوٹ کیا تھا وہ اا رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو گا طائ جان نے مسکراتے ہوے بولیں تھی لو اا گیا طائ جان نے حدیب کو اتا دیکھ کر کہا اگیا میرا بیٹا جھی اا گیا حدیب نے مسکراتے ہوے کہا ماہروش پوچھ رہی تھی تمہارے بارے میں وہ یہ کہتی ہویں چلی گیں تو کوئ میرے بارے میں پوچھ رہا تھا اس کے لہجے میں کچھ تھا جو ماہروش کے ہوش اڑا گیا نہیں میں تو اپکے بارے میں نہیں سوچ رہی تھی ماروش نے گھبراتے ہوے کہا میں نے تو سوچنے کا نام بھی نہیں لیا اس کا مطلب تم میرے بارے سوچ رہی تھی میرا انتظار کر رہی تھی ماہروش گھبرا رہی تھی اور گھبراہٹ کے مارے کچھ بھی نہیں بول پا رہی تھی اس کی گھبراہٹ دیکھ کر حدیب نے بات مکمل کرنی چاہی اب ساری زندگی تم نے میرا ہی انتظار کر نا ہے اچھا ہے ابھی سے عادت ڈال لو اس کے بعد وہ رکا نہیں چلا گیا اس کی بات سن کر ماپروش کو انجانی سی خوشی ملی تھی پر وہ نہیں جانتی تھی کہ یہ خوشی صرف وقطی تھی

😍😍😍😍😍😍

دیکھیں انور میاں ماہروش کی امی کے انتقال کے بعد میں نے اسے اپنی بیٹیوں کی طرح پالا ہے اس کی رگ رگ سے واقف ہوں اگر اب اسے حدیب سے شادی کرنے کا کہا جاے گا تو وہ ضرور ہاں کر دے گی پہلے بھی اگر کہا جاتا تو وہ ہاں ہی کرتی مگر اپ کے صاحبزادے نے انکار کیا تھا کہ وہ ماہروش پر کوئ دباو نہیں ڈالنا چاہتا حالانہکہ میں بھی جانتی ہوں کہ وہ ماہروش کو پسند کرتا ہے کل میں نے ماروش

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی انکھوں میں اک عجیب سی چمک دیکھی جس سے مجھے یقین ہے کے وہ بغیر کسی دباو کے اس رشتہ کے لیے ہاں کر دے گی طاہرہ بیگم بیڈ پر بیٹھے انور صاحب کو تمام صورتحال سے اگاہ کر رہی تھیں ۔ دیکھو طاہرہ بیگم اگر تم صحیی کہتی ہو تو میں اج ہی طاہر سے بات کرتا ہوں

😍😍😍😍😍😍

اجاو ڈور نوک ہوا تو طاہر صاحب نے اواز لگائ ارے اپ دونوں نے مجھے بلوالیا ہوتا طاہر صاحب اپنے بڑے بھائ اور بھابھی کو دیکھ کے احترام سے کھڑے ہوے بیٹھو طاہر تمہاری سب سے قیمتی چیز مانگنی تھی تمہیں ہی بلواتے تو اچھا لگتا کیا انور صاحب مسکراتے ہوے بولے بھائ کھل کر بات کریں کیا چاہیے اپکو اپکے لیے تو جان بھی حاظر۔ہمیں تمہاری بیٹی اپنے بیٹے حدیب کے لیے چاہیے انور صاحب نے سر جھکاتے ہوے کہا ارے اپنی چیز بھی بھلا مانگی جاتی ہے کیا وہ تو اپکی ہی ہے اپ جب چاہیں اسے لے جا سکتے ہیں طاہر صاحب نے اپنے بھائ کی جانب بانہیں پھیلاتے ہوے کہا اور انور صاحب نے انھیں گلے لگا لیا طاہرہ بیگم نے شکر کا کلمہ ادا کیا

😍😍😍😍😍😍

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا اگر اج تمہاری ماں زندہ ہوتی تو وہ تم سے یہ باتیں کرتی مگر کیا کریں بیٹا تمہارے طایا نے حدیب کے لیے تمہارا رشتہ مانگا ہے تم کیا کہتی ہو ان کی بات سن کر ماہروش کی انکھیں حیرت سے پھیل گئی پر وہ اندر سے بہت خوش بھی تھی بابا جیسا اپ چاہیں ویسا ہی ہو گا ماہروش نے سر جھکاتے ہوے کیا اس کے بابا اس کی اس قدر فرمانبرداری پر بہت خوش ہوے اور اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوے کمرے سے نکل گے کیا دعایں اتنی جلدی قبول ہوتی ہیں انور صاحب کے کمرے سے جانے کے بعد وہ یہی سوچ رہی تھی کیا میرے خواب حقیقت میں بدلنے والے ہیں کہیں میں خواب تو نہیں دیکھ رہی اس نے اپنی بازوں پر زور سے چٹکی مارتے ہوے کہا نہیں میں خواب نہیں دیکھ رہی وہ اج بہت خوش تھی کہ اتنے میں حدیب کی گاڑی کا ہارن سنائی دیا اس کا دل تیز تیز دھڑکنے لگا کیا حدیب یہ سب جانتے ہیں کیا وہ مجھ سے پیار کرتے ہیں اور ہو سکتا ہے کے انھیں کے کہنے پر طائی جان رشتہ لے کر ائی ہوں اج اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا وہ بھاگ کر کھڑکی کے پاس گئی اور نیچے دیکھنے لگی جہاں حدیب گارڈ سے باتیں کر رہا تھا اج وہ اسے بغیر کسی ڈر یا خوف کے دیکھ رہی تھی ورنہ پہلے وہ ادھورا ادھورا محسوس کرتی تھی اس کے دل میں ایک خوف سا تھا اسکے چھن جانے کا مگر اج وہ نہ ڈر تھی

😍😍😍😍

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے لیے بھی ایک کپ چاے بنا دو ویسے بھی اب تم نے ہی میرے سارے کام کرنے ہیں ابھی سے عادت ڈال لو ماہروش کچن میں چاے بنا رہی تھی جب حدیب کچن میں ایا اور اسے دیکھ کر بولا اس کی اواز سن کر تو ماہروش کی سانس ہی اٹک گئ جھی بنا دیتی ہوں وہ گھبراہٹ کے مارے صرف اتنا ہی کہہ پائ اچھا ماہروش ایک بات بتاو کیا امی نے تم سے مطلب میں کہنا چاہ رہا ہوں کے کیا امی نے وہ تم سے حدیب ماروش سے اس رشتے کے بارے میں اس کی مرضی جاننا چاہتا تھا مگر کچھ بھی نہیں بول پا رہا تھا شاید یہ پہلی بار تھا کے حدیب شاہ افندی کی زبان کسی لڑکی کے اگے بندہوئ تھی تم سمجھ رہی ہو نا میں کیا کہنا چاہتا ہو اس نے ماروش کا روخ اپنی جانب کرتے ہوے کہا ماہروش پہلے ہی گھبرائ ہوئ تھی اب اور گھبرا گئ جو طایا جان طائ جان اور ابو چاہتے ہیں وہی میری مرضی بھی ہے وہ اتنا کہتی کچن سے باہر نکلنے کو ہی تھی کہ طائ جان سے ٹکرا گئ ارے کیا ہوا کہا بھاگی جا رہی ہے اچھا حدیب نے کچھ کہا ہے طائ جان حدیب کو دیکھ کر بولیں حدیب کیوں تنگ کر رہا ہے میری بہو کو طائ جان کے لفظ بہو کہنے سے دونو ں کے جسم میں ایک سرسری سی ڈوڑ گئ نہیں امی میں نے تو کچھ بی نہیں کہا صرف چاے کا کہا تھا اور یہ محترمہ ایسے بھاگی جا رہیں ہیں جیسے بھوت دیکھ لیا ہو حدیب نے صفائ دیتے ہوے کہا جبکہ ماہروش تو موقع دیکھتے ہی وہاں سے کھسک گئ تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

===============

طاہرہ بیگم مٹھائی کھاو میں نے اور طاہر نے ماروش اور حدیب کی شادی کی تاریخ فکس کر لی ہے اگلے مہینے کی تین تاریخ کو انشااللہ بارات ہو گی میں پورے اسلام اباد کو روشنیوں سے بھر دونگا پورا ملک دیکھے گا کے انور شاہ افندی کے بیٹے کی شادی ہے انور شاہ نے بہت جوش سے کہا تھا

================

جب سے یہ بات ماہروش کو پتہ چلی تھی وہ تتلی کی طرح پورے گھر میں گھوم رہی تھی اس کی کلکاریاں پورے گھر میں گونج رہیں تھی جیسے دیکھ کر طائی جان نے اسے کے لییے ڈھیر ساری دعایں کی تھی

================

حدیب کل تم ماہروش کو شاپنگ پر لے جانا ویسے ہی شادی کو بہت کم دن رہ گے ہیں اور اتنے سارے کام پڑے ہیں طائی جان مصروف سے انداز میں بولیں تھیں لیکن ماہروش کے تو ہوش اڑا گئ تھی وہی حدیب بھی اپنی جگہ خوش ہو رہا تھا

===============

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسا کرنا جب ساری دوکانیں بند

ہو جایں تب ا جانا حدیب کب سے صوفے پہ بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا مگر وہ وہ تو انے کو تیار ہی نہیں تھی تو حدیب نے جھنجلا کر کہا تھا اس کی اواز سن کر ماروش جلدی سے باہر ائ جو کب سے بیڈ پر دل تھامے بیٹھی تھی اس کی اواز پر ہمت کرکے باہر ائ تھی حدیب اس کے قریب ایا اور اس کا چہرا اچھے سے چادر میں چھپا دیا میں نہیں چاہتا کہ میری چاند کو کوئ اور دیکھے اسکی بات سے ماہروش کو خوشی ہوئ تھی مگر وہ نہیں جانتی تھی کے یہ خوشی وقتی ہے اس کے بعد دونوں شاپنگ پر روانہ ہوگے

=============

ایک مہینہ شادی کی تیاریوں میں کس طرح گزر گیا خبر ہی نا ہوئ اخر وہ دن بھی اا گیا جب ماہروش نے حدیب کے نام کا پیلا جوڑا زیب تن کیا اس کی سالوں کی محبت رنگ لے ائ تھی فنکشن گھر پر ہی ارینج کیا گیا تھا سب مہمان اچکے تھے طائ جان پہلے حدیب اور پھر ماروش کو سٹیج پر لائیں تھیں حدیب نے ہاتھ بڑھا کر ماروش کو سٹیج پر چڑھنے میں مدد دی تھی جس پر حدیب کے دوستوں نے ہوٹنگ کی تھی مایوں کا فنکشن بہت پر سکون ماحول میں ہوا اس کے بعد حدیب اپنے دوستوں کے ساتھ باہر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلا گیا طائی جان نے اسے روکا بھی تھا مگر وہ انھیں پیار سے ٹالتا ہوا چلا گیا اور ماہروش اپنے کمرے میں چلی گئ

0==00=====0000

مایوں کی نسبت مہندی کی رسم حال میں کی گئ تھی بڑے بڑے بزنس مین ائے ہوئے تھے اور کچھ بڑے بزنس مینز کل کے لیے بھی انوائٹڈ تھے جن میں حسیب کمال کا نام سب سے اوپر تھاجوانی ہی میں دنیا میں ایک نام کما لیا تھا خوشمزاج عزت کرنے والے مگر کام کے معملے میں انتہائ پو زیسو ۔ اج مہندی پر بھی دونوں بہت پیارے لگ رہے تھےمہندی کا فنکشن بھی بہت ارام سے ہو گیا ہاں حدیب کے دوستوں کا اسے بار بار چھیڑنا پریشان کر رہا تھا مگر سب صحیی تھا

===============

انور صاحب اپ کہاں جا رہے ہیں اس وقت اج بارات ہے ہمیں حال بھی جانا ہے طاہرہ بیگم انور صاحب کو باہر جاتا دیکھ کر بولیں ارے اپنے خاص مہمان کو ائیر پورٹ سے لینے جا رہا ہوں حسیب کمال کو اج وہ بھی شامل ہوں گے میرے بھٹے کی شاد ی میں اپکے بیٹے کی شادی نہیں میری بیٹی کی شادی میں ان کے لحجے میں کوٹ کوٹ کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ممتا بھری ہوئی تھی اچھا اپکی بیٹی کی شادی میں اب خوش میں جا رہا ہوں مجھے دیر ہو رہی ہے انور صاحب یہ کہتے ہوے گھر سے نکل گئے

0=000=========

کیا بکواس کر رہے ہو ابھی کل تک تو سب ٹھیک تھا اور اب کیسے اتنا بڑا لوس کیسے حدیب غصے سے چیخ رہا تھا سر آپ جلدی سے یہاں انگلینڈ اا جائیں میں نے آپکی ٹکٹ بک کر دی ہے آگلے آدھے گھنٹے بعد کی ہے فون کرنے والا شخص بتا رہا تھا وٹ ربش حدیب چلایا تھا اچھا میں اا رہا ہوں اور ساتھ ہی حدیب نے فون کاٹ دیا میں اپنے باپ کی محنت کو ضائع نہیں ہونے دونگا مجھے جا نا ہو گا ماہروش سوری لیکن مجھے جانا ہو گا ۔پاپا کہاں ہو آپ مجھے آپکو بتانا ہے یہ سوچتے ہوئے وہ ان کے کمرے کی طرف بڑھا تھا امی بابا کدھر ہیں جب وہ کمرے میں آیا تو سامنے صرف طاہرہ بیگم تھی ارے تم یہاں کیا کر رہے ہو تیار بھی نہیں ہوئے جلدی کرو طاہرہ بیگم اسے دیکھ کر بولیں امی وہ سب چھوڑے آپ بتائیں ابو کہاں ہیں حدیب بے چینی سے بولا وہ تو کسی مہمان کو لینے ائیر پورٹ گئے ہیں اوہ چھوٹ اور ان کا فون بھی نہیں لگ رہا حدیب نے دل میں سوچا طاہرہ بیگم کمرے سے جا چکی تھیں ۔اب میں کیسے بتاؤں چاچو کو نہیں وہ تو پہلے ہی ہارٹ پیشنٹ ہیں نہیں ان کو نہیں بتا سکتا امی بھی پتہ نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہاں ہو گی اب میرے پاس وقت نہیں ہے ماہروش ہاں وہ ضرور میری بات سمجھے گی یہ سوچتے ہوئے وہ ماہروش کے کمرے کی طرف بڑھا ارے آپ کہاں جارہے ہیں ابھی اپ ماہروش سے نہیں مل سکتے وہ ماہروش کے کمرے کے نزدیک ہی تھا کہ کچھ لڑکیوں نے اسے روک لیا مجھے ماہروش سے ضروری بات کرنی ہے جانے دو مجھے نہیں ایسا نہیں ہو سکتا وہ لڑکیاں بولیں تھی میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے مجھے جانا ہو گا پھر اا کے سب کو سمجھا دونگا حدیب نے سوچا تھا۔ کچھ دیر بعد وہ کچھ ضروری سامان لے کر گاڑی زن سے بھگاتا ہوا لے گیا

=====00====00

ایک گھنٹے بعد

سب مہمان اا گئے ہیں یہ حدیب کہاں ہے انور صاحب طاہرہ بیگم سے پوچھ رہے تھے مجھے کیا پتہ وہ کہا ہے طاہرہ بیگم پریشانی سے بولیں کیا بات ہے بھائ سب انتظار کر رہے ہیں ماہروش تیار بیٹھی ہے حدیب کہاں ہے طاہر صاحب نرمی سے گویا ہوئے ۔ طاہر وہ اا جائے گا افتخار ادھر ااؤ جھی صاحب انور صاحب نے نوکر کو آواز دی تھی وہ جھی صاحب کرتے ہوئے آیا باہر گارڈ سے پوچھو حدیب باہر گیا ہے کیا ۔ جھی گارڈ کہہ رہا ہے وہ بہت تیزی سے گاڑی لے کر نکل گئے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

0===========

کیا حدیب چلا گیا نوکر کی بات سن کر طاہر صاحب نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا اور نیچے بیٹھتے چلے گئے طاہر کیا ہوا بھائی صاحب کیا ہوا آپکو ان کو دیکھ کر انور صاحب اور طاہرہ بیگم ان کی طرف بڑھے تھے اور نوکر کے ساتھ مل کر انور صاحب نے انھیں بیڈ پر لٹایا تھا وہ ماہروش کو پکار رہے تھے کے اتنے میں ماہروش کمرے میں داخل ہوئی با با بابا یہ کیا ہو گیا ابھی مجھے نوکرانی نے بتایا کے تمہارے بابا کی طبیعت ٹھیک نہیں کیا ہوا بابا اپکو حدیب حدیب حدیب اس کے بابا نے حدیب کا نام پکارنا شروع کر دیا ان کی زبان سے حدیب کا نام سنتے ہی اسکا دماغ گھوما اس نے یہاں وہاں دیکھا پر اسے حدیب کہیں نظر نہیں آیا طا طایا جان حدیب کہاں ہہیں اس نے نرمی سے پوچھا تھا مگر انور صاحب کچھ نا بولے طایا جان میں پوچھ رہی ہوں حدیب کہاں ہیں مگر دوسری طرف خاموشی تھی طائی جان آپ بتائیں نا حدیب کہاں ہیں اس بار ماہروش چیکھی تھی وہ وہ گھر پر نہیں ہے طائی جان اپنے آنسوں چھپاتی ہوئیں بولیں تھیں وہ ضروری کام سے باہر گیا ہو گا اا جائے گا طائی جان اس سے زیادہ خود کو تسلی دیں رہی تھی ۔ گھر پر نہیں ہیں کیا مطلب آج شادی ہیے ہماری میں فون کرتی ہوں وہ اا جایں گے ماہروش نے خود کو حوصلہ دیتے ہوئے کہامیرا فون میرے کمرے میں ہو گا وہ دونوں ہاتھوں سے اپنا بھاری لہنگا سنبھالتی ہوئی اپنے کمرے کی جانب بھاگنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رونے کی وجہ سے کاجل آنکھوں سے باہر آچکا تھا چہرا بلکل لال ہو چکا تھا مہمان تو سب باہر تھے لیکن کچھ لوگ جو اندر تھے دلہن کی یہ حالت دیکھ کر دنگ رہ گئے ۔

ماہروش اپنے کمرے میں داخل ہوئی میرا فون کہا وہ چلانے لگی اس نے کمرے کا حشر کر دیا آخر اسے دراز کے اندر سے اپنا فون مل گیا اس نے جلدی سے حدیب کا نمبر ڈائل کیا اور ساتھ ہی اپنا اوپر والا ہونٹ دانتوں تلے دبا لیا حدیب فون اٹھاؤ اس کی آنکھوں سے آنسوں بے دردی سے بہہ رہے تھے نہیں اٹھائے گا وہ فون ہم نے لاکھ بار کوشش کی ہے طائی جان جو اس کے پیچھے ائیں تھی روتے ہوئے بولیں ۔ وہ مجھے ڈرانے کی کوشش کر رہے ہیں وہ صرف چھپ گئے ہیں میں انھیں ڈھونڈ لوں گی ماہروش نے فون ایک طرف پھینکا اور طائی جان کے سامنے ان کے ہاتھ پکڑ کر بولی میں میں ابھی ان کے کمرے میں جا کر دیکھتی ہوں ماہروش حدیب کے کمرے کی جانب بڑی تھی ماہروش کا دوپٹا اس کے کمرے کے دروازے کے ساتھ اٹک گیا اس نے چھڑوانے کی کوشش کی مگر کامیاب

نا ہوسکی اس نے اپنا دوپٹہ وہی اتار کے پھینک دیا اور دیوانہ وار حدیب کے کمرے کی طرف بڑہی تھی جو مہمان باہر تھے اب وہ بھی اندر اا چکے تھے اور ماہروش کو اس طرح دیکھ کر چہمگوئیاں کرنے لگے ماہروش بھاگ کر سیڑھیاں چڑھ رہی تھی کے اچانک اس کا پاؤں پھسلا گیا وہ گر گئی مگر وہ دوبارہ اٹھی اور بھاگنے لگی ۔ حدیب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حدیب وہ اسکے کمرے میں جاکر دیکھنے لگی مگر حدیب کہیں نہیں تھا اس کا ضروری سامان بھی غائب تھا نہیں حدیب مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتا وہ نیچھے بیٹھ کر رونے لگی وہ چیخ چیخ کر رو رہی تھی طائی جان نے اسے اا کے سمبھالا وہ طائی جان کی گود میں چھپ کر رو رہی تھی اور طائی جان اسے دلاسے دے رہیں تھیں

=0000=000=====

اب طاہر صاحب کی حالت پہلے سے بہتر تھی مگر وہ مسلسل رو رہے تھی حدیب نے ایسا کیوں کیا اگر شادی نہیں کرنی تھی میری بیٹی سے تو پہلے بتا دیتا ایسے سرعام بے آبرو کرنے کی کیا ضرورت تھی طاہر صاحب مسلسل یہی کہہ رہے تھی اور انور صاحب خاموشی سے بیٹھے اپنے بیٹے کی حرکت پر شرمندہ تھے کہ ا اچانک دروازہ نوک ہوا آجائیں انور صاحب نے کہا ۔ آپ یہاں کیسے انور صاحب حسیب کمال کو یہاں دیکھ کر اپنی کرسی سے کھڑے ہوئے تھے ۔ انکل آپ بیٹھیۓ مجھے بتایۓ کیا بات ہے اور یہ آپکے بھائی رو کیوں رہے ہیں سب مہمان دلہے اور دلہن کا انتظار کر رہے ہیں مجھسے انتظار نہیں ہوا تو میں اندر اا گیا آپ مجھ پہ یقین کر سکتے ہو حسیب کمال کے لہجے میں بے پناہ ہمدردی تھی بیٹا کیا بتاؤں میرا بیٹا پتہ نہیں کہاں ہے آج شادی ہے اسکی سارے مہمان اا چکے ہیں ماہروش نے رو رو کر برا حال کر دیا ہے اتنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سالوں میں کمائی ہوئی عزت سب بر باد ہو گئی انور صاحب روتے ہوئے بتا رہے تھے صرف عزت ہی نہیں .ںمیری بیٹی کی زندگی بھی برباد ہو گئی اب کون کرے گا میری بیٹی سے شادی انور صاحب کی بات ختم ہوتے ہی طاہر صاحب بولے تھے میں کرونگا حسیب نے سوچتے ہوئے کہا تم مگر تم انور صاحب کچھ بولنے لگے تھے کے حسیب نے انھیں روکا اپ نے مجھے بیٹا کہا ہے اب آپ اپنے بیٹے کی بات ٹال نہی سکتے اور ایسے وقت میں اپنے ہی اپنوں کے کام آتے ہیں کیا کہتے ہو طاہر انور صاحب نے طاہر صاحب سے پوچھا میں تو یہ سوچ رہا ہوں کیا دنیا میں ایسے لوگ ہوتے ہیں مجھے اس بات سے کوئی اعتراض نہیں طاہر صاحب بولے انور صاحب کو اپنی عزت بچتی ہوئی محسوس ہوئی

0=00=000=====

ماہروش جلدی اٹھو تمہارا نکاح ہے طاہر صاحب حدیب کے کمرے میں آئے تھے جہاں ماہروش بیٹھی رو رہی تھی کیا حدیب اائےگ مجھے پتہ تھا حدیب ضرور اائیں گے وہ صرف مجھے تنگ کرتے ہیں میں ان سے بات نہیں کروں گی لیکن بعد میں معاف بھی کردونگی میں ان سے زیادہ دیر ناراض نہیں رہ سکتی وہ خوشی سے اپنے باپ کے گلے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگ کر بول رہی تھی دیکھیں میں نے اپنی حالت کیا کر لی آپ جائیں میں اور طائی جان اا رہیں ہیں اس کی بات سن کر طاہر صاحب چلے گئے

======00=====

طائی جان چلیں حدیب میرا انتظار کر رہے ہوں گے ماہروش بے چینی سے بولی تھی طائی جان نے اسکا بڑا سا گھوگٹ نکالا اور اسے نیچے لے گئی ۔ طائی جان وہاں کا منظر دیکھ کر حیران رہ گئی اور ساکت ہو گئی اور سب سمجھ گئی طاہر صاحب آگے بڑھے اور ماہروش کو حسیب کے ساتھ بیٹھا دیا اور قاضی صاحب نے نکاح شروع کر دیا جب قاضی نے حدیب کی جگہ حسیب کا نام بولا تو ماہروش نے اپنا گھوگٹ اٹھا کر قاضی صاحب کو ٹوکا لیکن قاضی صاحب نے پھر حسیب کا نام لیا یہ کیا ہو رہا ہے کوئ کچھ بولتا کیوں نہیں ماہروش گھوگٹ میں بیٹھی سوچ رہی تھی ماہروش نے گھوگٹ اٹھا کر ساتھ بیٹھے شخص کو دیکھا اور فق رہ گئ اس نے حیرانی سے اپنے باپ کو دیکھا طاہر صاحب نظریں چرا گئے اور پھر تمام مہمانوں کو دیکھا اور اپنے باپ کی عزت کی خاطر اسے نکاح کرنا پڑا

=0=========

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انکل میرا جو پاکستان میں گھر ہے وہ تو لاہور میں ہے اور ابھی یہاں اسلام آباد مجھے کچھ کام ہے تو میں لاہور نہیں جا سکتا میرا مطلب تھا کہ انکل آپ سمجھ رہے ہیں نا حسیب نے ان کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا میں سمجھ رہا ہو یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا اپنا گھر ہے تم دونوں یہاں جتنے دن چاہوں رہ سکتے ہوانور صاحب بہت پیار سے بولے تھے آپ کا بہت بہت شکریہ انکل۔نکاح ہو چکا تھا اور ماہروش اپنے کمرے میں آ چکی تھی وہ بہت چیکھی چلائی مگر اب کیا ہو سکتا تھا طاہر صاحب سے وہ بہت ناراض تھی اور حدیب کا تو وہ نام بھی نہیں سننا چاہتی تھی حدیب نے اپنی پرابلم بتائی تو انور اور طاہر صاحب نے رخصتی کا پلین تین دن بعد کا بنایا۔

0===========

نکاح کے تین دن تک ماہروش اپنے کمرے سے باہر نہیں آئی تھی سب گھر والے اسے لے کر بہت پریشان تھے آج اس کو حسیب کمال کے ساتھ رخصت کرنا تھا میں نہیں جاؤں گی ماہروش بار بار چلا رہی تھی میں ہر گز نہیں جاؤں گی نہیں ہے وہ شخص میرا شوہر ماہروش نے سارے کمرے کو تحس نحسس کر دیا نہیں ہے وہ شخص میرا شوہر نہیں ہے ماہروش یہ کہتی ہوئی نیچے بیٹھ گئی طائی جان اس کے قریب آئیں بیٹا اپنے باپ اور طایا کی عزت اب تمہارے ہاتھ میں ہے مان جاؤ اور چلی جاؤ اس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساتھ بیٹیاں ہی کیوں عزت کی رکھوالی کریں کچھ بیٹوں کا بھی فرض بنتا ہے کے نہیں مان جاؤ طائی جان نے اس کے آگے ہاتھ جوڑے طائی جان یہ کیا کر رہی ہیں آپ ایسا نا کریں ٹھیک ہے میں چلی جاؤں گی لیکن جب آپکا بیٹا آئے تو اسے اس کے نام سے نہیں قاتل پکارہ جائے میری خوشیوں کا قاتل میرے جزبات کا قاتل میں یہاں سے جا تو رہی ہوں مگر اپنی خوشیوں اپنے جذبات کو یہیں دفنا کر جا رہی ہوں ایک بات یاد رکھیئے گا آگر میں مر گئی تو اس شخص کو میرا منہ بھی نا دیکھنے دیا جائے یہ کہتے ہوئے ماہروش نے بڑی سی چادر اوڑھی تھی اور حدیب کی ہر یاد کو دماغ سے جھٹکتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی ۔ جب وہ باہر آئی تو سب انھیں سی آف کرنے کے لیئے جمع تھے گھر کے نوکر وغیرہ سب جمع تھے ماہروش کا سامان پہلے ہی رکھوایا جا چکا تھا ۔ بیٹا ملنے آتی رہنا طائی جان نے کہا کس سے ماہروش نے سوال کیا ہم سے اپنے ابو سے طائی جان نے کہا میں اپکو نہں ں جانتی اور انھیں تو بلکل بھی نہیں ماہروش نے طاہر صاحب کی طرف اشارہ کیا ماہروش یہ کیا بکواس ہے طایا جان غصہ ہوئے نہیں بولنے دو اسے طاہر صاحب نے انھیں روکا ۔انکل اجازت دیں اب ہم چلتے ہیں حسیب نے جانے کی اجازت مانگی تھی جو طایا جان نے دی تھی طاہر صاحب اس حالت میں نہیں تھے کہ کچھ بھی بولتے چلو چلتے ہیں وہ دونوں نکلے ہی تھے کے سامنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پورچ میں حدیب کی گاڑی اا کے روکی سب اسے دیکھ کر حیران رہ گئے وہ چہرے پہ فاتحانہ مسکراہٹ سجائے ہوئے تھا

=============

بابا آپ کے بیٹے نے آپکا سر فخر سے بلند کر دیا آج اپکو آپکے بیٹے پر فخر ہو گا حدیب گاڑی سے اتر کر اپنے باپ کے پاس آیا اور ان کے گلے لگ کر کہنے لگا ۔چٹاخ تھپڑ کی آواز پورے گھر میں گونجی تھی اپنی گندی زبان سے مجھے بابا مت کہنا اور تم کہہ رہے ہو مجھے تم پہ فخر ہو گا اس زلیل حرکت کے بعد بھی اگر شادی نہیں کرنی تھی تجھے تو پہلے بتاتا ایسے بھری برادری میں ہمیں رسوا تو نا کرتا فخر کی بات کرتے ہو مجھے شرم آتی ہے تمہیں اپنا بیٹا کہتے ہویے مجھے شرم آرہی ہے عین نکاح والے دن بھاگ گیا ماہروش کو چھوڑ کر نکل جا اس گھر سے تیرا اب اس گھر سے کوئی بھی تعلق نہیں حدیب کے گھر آنے پر تو انور صاحب کا غصہ آسمان کو چھونے لگا ۔ ہم چلتے ہیں یہ آپ کے گھر کا معاملہ ہے آپ خود حل کریں ماہروش بہت بے رخی سے بولی تھی ماہروش کے منہ سے یہ الفاظ سن کر تو حدیب کے ہوش اڑ گئے یہ کیا بکواس کر رہی ہو تم اور یہ کس لہجے میں بات کر رہی ہو تم ہم سے حدیب اسے جھنجھوڑتا ہوا بولا مسٹر حدیب شاہ آفندی اپنے ہاتھ پیچھے کریں ورنہ میرے شوہر ہیں میری حفاظت کرنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے لیئے ماہروش بے حد سفاکی سے بولی شوہر کیا مطلب ہے تمہارا حدیںب نے حیرانی سے پوچھا کیوں اگر آپ میری عزت کو آپنے ے پاؤں کے نیچے روندتے ہوئے چلے جائیں گے تو میں آپکے پیچھے جان دیں دوگی کیا اگر آپ مجھ سے شادی نہیں کریں گے تو کیا کوئی اور بھی نہیں کرے گا دنیا کے سارے لڑکے مر گئے ہیں کیاماہروش حدیب کی جان نکالنے والی باتیں کرگئی تھی چلیں حسیب ماہروش نے حسیب کی جانب دیکھتے ہوئے کہا اور وہ دونوں گاڑی کی طرف بڑھ گئے ماں یہ ماہروش کیا کہہ رہی ہے آپ روکے نا اسے وہ اس طرح کیسے کر سکتی ہے حدیب طاہرہ بیگم کے سامنے کھڑا ہوا تھا ارے چپ کر جا چپ کر جا ورنہ میرا بھی ہاتھ آٹھ جائے گا تجھ پر طاہرہ بیگم ماتھا پیٹتے ہوئیں صوفے پر بیٹھ گئیں ماما ما ابھی الفاظ اسکے منہ میں ہی تھے وہ ماہروش کی گاڑی کی طرف بھاگا ماہروش ماہروش میری بات تو سنوں مگر گاڑی مین گیٹ سے باہر نکل گئی ۔ بھائی صاحب انورمیاں دیکھو بھائی صاحب کو کیا ہوگیا انور صاحب اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہے تھے کے طاہرہ بیگم کی آواز پر پیچھے دیکھا طاہر صاحب زمین پر گرے ہوئے تھے اور ہاتھ دل پر رکھا ہوا تھا طاہر کیا ہوا افتخار جلدی سے گاڑی نکالو جھی صاحب ابھی نکالتا ہوں انور صاحب نوکر کی مدد سے طاہر صاحب کو اٹھا کر گاڑی تک لائے حدیب جو وہی گیٹ کے پاس بیٹھا تمام صورتحال سمجھنے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوشش کر رہا تھا انھیں دیکھ کر ان کی طرف بھاگا چاچو کیا ہوگیا ہٹ پیچھے اگر میرے بھائی کو کچھ بھی ہوا تو میں تمہاری جان نکال لونگا انور صاحب دھاڑے تھے

=====0========

دیکھئے آگر اب ان کو کوئی بھی صدمہ لگا تو ہم بھی کچھ نہیں کر پائیں گے ڈاکٹر انور صاحب کو طاہر صاحب کی حالت سے آگاہ کر رہا تھا ڈاکٹر صاحب کوئی خطرے کی بات تو نہیں انور صاحب نے فکر مندی سے پوچھا نہیں ایک گھنٹے بعد آپ انھیں لے جا سکتے ہیں ڈاکٹر یہ کہتا ہوا چلا گیا

0===========

حدیب دعا کر تیرے چاچو کو کچھ نا ہو ورنہ تیرے بابا کیا غضب ڈھائیں گے اللہ ہی بچائے حدیب جب گھر کے اندر داخل ہوا تو صوفے پہ بیٹھی طاہرہ بیگم نے کہا انشا اللہ چاچو کو کچھ نہیں ہو گا لیکن میں ضرور مر جاؤں گا حدیب اپنے کمرے کی جانب بڑھتے ہوئے بولا ارے مرنا تو ہمیں چاہیئے جس لڑکی کو میں نے اپنی بیٹی سے بھی بڑھ کر چاہا عین نکاح والے دن میرا بیٹا اسے چھوڑ کر بھاگ گیا وہ تو بھلا ہو حسیب کمال کا جنھوں نے عین وقت پر اا کے ہماری عزت بچا لی یہ تربیت تو نا کی تھی میں نے تمہاری طاہرہ بیگم شکوہ بھری آنکھوں سے اسے دیکھتی ہوئیں بولیں ماں میں اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوڑ کر نہیں بھاگا وہ تو اسی دن انگلینڈ والے بزنس میں بہت بڑا نقصان ہو گیا تو مجھے وہاں فوراا جانا پڑا بابا گھر پر تھے نہیں اور ان کا فون بھی بند تھا

چاچو کو بتا نہیں سکتا تھا اور ماہروش کو کسی نے بتانے نہیں دیا اور میرے پاس اتنا ٹائم نہیں تھا کہ میں افتخار چچا کو پہلے ڈھونڈتا اور پھر سب بتاتا اور دوسرے کسی نوکر پر مجھے یقین نہیں تھا وہ تو پورے شہر میں اعلان کر دیتے اور اپ بھی بہت بزی تھیں میں بابا کی عمر بھر کی محنت کو ضائع نہیں ہونے دینا چاہتا تھا حدیب نے کھل کر اپنی صفائی دی تھی ارے تو بعد میں فون کر لیتا طاہرہ بیگم نے پھر سے سوال کیا تھا ماں اپکو پتہ ہے نا فلائٹ میں موبائل استعمال نہیں کر سکتے اور وہاں جا کے میں اتنا بزی ہو گیا کہ فون نا کر سکا پھر جب سب ٹھیک ہوا تو سوچا گھر والوں کو سرپرائز دونگا مگر مجھے نہیں معلوم تھا کہ گھر والے میرے لیئے سرپرائز لئے بیٹھے ہیں ماں باقی سب کو چھوڑو کیا آپ کو بھی لگتا ہے میں آپکا حدیب اتنی زلیل حرکت کر سکتا ہے ایسے کیسے اپنے میری ماہروش کو کسی اور کے حوالے کر دیا آپ تو جانتی تھی کہ وہ میری بچپن کی محبت ہے اور وہ بھی مجھ سے بہت محبت کرتی ہے اگر مجھے یا اسے کچھ ہوا تو اسکی زمہ دار صرف آپ ہوں گی صرف آپ حدیب یہ کہتا ہوا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا حدیب حدیب روکو طاہرہ بیگم نے اسے پکارہ مگر وہ نہیں روکا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماہروش کی گاڑی لاہور کے ایک بہت بڑے ویلا کے ===============

سامنے رکی تھی اور حسیب نوکر کو کچھ ہدایت کرتا ہوا وہاں سے چلا گیا تھا اور وہ

نوکر کی ہدایت کے مطابق ایک چھوٹے سے کمرے میں آئی تھی شاید وہ سرونٹ

کوارٹر تھا

===========

سنئیے ماہروش نے چھوٹا سا کمرا دیکھتے ہوئے جاتے ہوئے نوکر کو پکارا جھی نوکر نے کہا

آپ مجھے یہاں کیوں لائیں ہیں ماہروش نے کمرے کو دیکھتے ہوئے کہا جھی وہ صاحب

نے کہا کہ اج سے آپ ان کے سارے کام کریں گیں آپ نئیں نوکرانی ہیں ان کی

اور انھوں نے ہی آپ کو یہاں لانے کا کہا نوکر نے ماہروش کے کانوں پر بم گرائے

تھے نوکرانی ماہروش نے زیر لب دہرایانوکر جا چکا تھا ماہروش بستر پر بیٹھی اپنی قسمت

پر رو رہی تھی سب مرد ایک جیسے ہوتے ہیں یا تو شادی سے بھاگ جاتے یا خود کو

ماہان دیکھانے کے لیئے شادی کر تو لیتے ہیں پھر بیوی کو نوکرانی کا نام دیتے رات بھر

ماہروش اپنی قسمت پر روتی رہی

0=========

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اٹھو بہت سو لی تم یہاں تم مفت کی روٹیاں توڑنے کے لیئے نہیں لائی گئی اٹھو اور میرے لیئے ناشتہ بنا کر لاو حسیب چیخا تھا ۔ حسیب آپ کس طرح بات کر رہے ہیں مجھے اس لحجے کی عادت نہیں ہے ماہروش ڈرتے ہوئے بولی تھی تو عادت ڈال لو حسیب مسکراتے ہوئے بولا تھا حسیب بیوی ہوں میں آپکی ماہروش حیرانی سے بولی تھی آج کے بعد اگر تم نے اپنی زبان سے یہ لفظ نکالا تو زبان کھینچ لوں گا میں تمہاری اب اٹھو اور جاؤ ناشتہ بناؤ تم یہاں صرف ایک نوکرانی ہو دفع ہو جاؤ یہاں سے حسیب اسے دھکا دیتے ہوئے بولا اور ماہروش وہاں سے چلی گئی

==========

واہ کھانا تو بہت اچھا بناتی ہو تم چلوٗ اک انعام دیتا ہوں تمہیں یہ فون لے لو تم اپنا فون تو نہیں لائی ہوگی غصے میں یاد کہاں رہا ہو گا اب اس سے اپنے باپ کو فون کرو اور جائیداد سے اپنا حصہ مانگوں اور اگر اس کے علاوہ کچھ اور بکواس کی تو خیر نہیں ہو گی سمجھی چلو کال کرو حسیب نے اسے حکم دیتے ہوئے کہا میں ہرگز یہ نہیں کرو گی مجھے کچھ نہیں چاہئے اس کے الفاظ کا نتیجہ یہ نکلا کے حسیب نے اسے اک زور دار تھپڑ رسید کر دیا کال تو تمہارا باپ بھی کرے گا ورنہ وہ حشر کروں گا کہ خواب میں بھی نہیں سوچا ہو گا حسیب نے اس کے بال مٹھی میں لیتے ہوئے کہااسکے ہاتھ سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فون چھینتے اور اسے دھکا دیتے ہوئے وہ وہاں سے چلا گیا اور وہ زمین پر گری رو رہی تھی

=0=======

اٹھو بیٹا مت رو جب تم صاحب کی ساری باتیں مانوگی گی تو کوئی کچھ نہیں کہے گا

اٹھوجب ماہروش زمین پڑی رو رہی تھی تو ایک بزرگ نوکرانی اس کے پاس آئی اور اسے سمجھانے لگی اس کی بات سن کر ماہروش نے اپنے آنسو پونچھے تھے جھی شاید آپ سہی کہہ رہی ہیں ماہروش نے دھیمی سی آواز میں کہا اچھا اب تم جاؤ ہاتھ منہ دھو لو اور پھر او میں تمہیں سارے کام سمجھاتی ہوں نوکرانی نے پیار سے بولا تھا جھی ماہروش یہ کہتی چلی گئ

=0==========

دیکھیے انور صاحب ہمارے بیٹے نے غلط کیا مگر وہ یہ چاہتا نہیں تھا وہ تو انگلینڈ والے بزنس میں لوس ہو گیا اس لیئے اسے جانا پڑا مجھے لگتا ہے ہم نے ماہروش کہ شادی حسیب سے کر کے غلطی کر دی اور وہ شخص بھی تو عجیب ہے کون ایسے ہی کسی سے بھی شادی کر لیتا ہی اور کل سے اک بار بھی فون نہیں کیا کچھ گڑ بڑ ضرور ہے طاہرہ بیگم شکیہ انداز میں بولیں تھی طاہرہ بیگم تمہیں تو اس دنیا میں اپنے بیٹے کے سوا اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی اچھا ہی نہیں لگتا اپنے بیٹے کی اتنی بڑی غلطی کے باوجود بھی ایسی بات تھی تو وہ نکاح کرنے کے بعد بھی جا سکتا تھا کتنا وقت لگتا انور صاحب غصے سے بولے ان کی بات سن کر طاہرہ بیگم خاموش ہوگئی ۔ میں جارہا ہوں طاہر کے پاس اسکا اور میرا کھانا وہی اسکے کمرے میں بھیج دو وہ یہ کہتے ہوئے کمرے سے نکل گئے

م ماہروش میرا گناہ اتنا بھی بڑا نہیں تھا جتنی سزا مل ============0 رہی ہے مجھے حدیب بیڈ پر لیٹا فون میں ماہروش کی تصویروں سے باتیں کر رہا تھا اور ساتھ ہی رو رہا تھا

========000

ارے کھانا لے بھی او بھوک لگی ہے مجھے حسیب چلا رہا تھا ماہروش ہاتھوں میں کھانے کی ٹرے اٹھائے کچن سے نمودار ہوئی پاؤں میں مہندی لگائے ہوئے ہو حسیب اسے دیکھتے ہوئے بولا جھی بس ا اگئی ماہروش نے کہا اور ساتھ ہی ٹرے دائینگ ٹیبل پر رکھی تھی حسیب نے کھانا شروع کیا اور ساتھ ہی وہ ماہروش کو دیکھ رہا تھاماہروش کو اسکی نظریں کچھ مشکوک لگیں پانی ڈالو حسیب نے حکم دیا ماہروش نے پانی ڈالا حسیب نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا حسیب ہاتھ چھوڑیں ماہروش نے التجا کی ارے بیوی ہو تم میری حق ہے میرا حسیب مسکراتے ہوئے بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

=============

اسے کہو میری نظروں سے دور ہو جائے یا یہ یہاں بیٹھ کر کھانا کھائے گا یا میں انور صاحب نےحدیب کو دیکھتے ہوئے کہا جو پہلے ہی طاہرہ بیگم کی قسم دینے پر آیا تھا بابا آپ بیٹھیں میں جارہا ہوں حدیب یہ کہتے ہوئے چلا گیا اور طاہرہ بیگم اسے دیکھتی رہ گئ

00000=======.

آج ماہروش صبح جلدی اٹھ گئی تھی وہ حسیب کو ناراض نہیں کرنا چاہتی تھی اس نے حقیقت تسلیم کر لی تھی وہ حدیب کی نہیں حسیب کی بیوی تھی اس نے حسیب کے لیئے اچھا سا ناشتا تیار کیا اور حسیب کے ناشتہ مانگنے سے پہلے ہی ناشتہ لے آئی ارے واہ آج تو میری بیوی بہت اچھے کام کر رہی ہے حسیب نے تمام نوکروں کو بتا دیا تھا کے وہ اس کی بیوی ہے اور اسے اپنے کمرے میں بھی شفٹ کروا لیا تھا اور حسیب کے ماں باپ دو سال پہلے کار ایکسیڈنٹ میں فوت ہو چکے تھے اور رشتے داروں سے وہ ملنا پسند نہیں کرتا تھا ماہروش کو اس کا یہ رویہ دیکھ کر کچھ اطمینان ہوا تھا مگر وہ صرف اپنی غرض کے لیئے تھاماہروش سوری بینے جو تمہارے ساتھ رویہ رکھا اور تو اور تھپڑ بھی مار دیا مجھے معاف کردو حسیب نے ماہروش کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے یہ کیا کر رہے ہیں عورت تو ہوتی ہی جذباتی ہے مرد کے دو میٹھے بول سے ہی اس کی ساری زیادتیاں بھول جاتی ہے اور ماہروش نے بھی یہی کیا بینے اپکو معاف کیا شکریہ ماہروش شکریہ چلا او ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں حسیب نے بہت پیار سے کہا اور وہ دونوں ساتھ بیٹھ کر کھانا کھانے لگے اس کے بعد حسیب آفس چلا گیا اور وہ گھر کے دوسرے کام نپٹانے چلی گئی

==0======

ایک سال بعد

مبارک ہو حسیب کمال اکو بیٹی ہوئی ہے ڈاکٹر نے حسیب کو بتایا وٹ آپ سچ کہہ رہے ہیں نا ڈاکٹر میں بہت خوش ہوں آج حسیب اپنی خوشی ظاہر کر رہا تھا کیا میں ماہروش کو مل سکتا ہوں حسیب نے ڈاکٹر سے پوچھا کیوں نہیں آپ ضرور مل سکتے ہیں ڈاکٹر یہ کہتی ہوئی چلی گئی اور وہ ماہروش کے کمرے میں داخل ہوا

ماہروش اللہ نے ہمیں اپنی رحمت سے نوازا ہے حسیب پیاری سی گڑیا کو دیکھتا ہوا بولا جو ماہروش کے پاس سو رہی تھی حسیب اپ نے بابا اور طایا جان کو بتا یا اس بارے میں ماہروش نے حسیب سے پوچھا ہاں میں نے کب کا بتایا دیا وہ یہاں پوہنچنے بھی والے ہوں گے حسیب نے اسے بتایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

===000=====

آدھے گھنٹے بعد طاہر صاحب انور صاحب اور طائی جان بھی پہنچ چکے تھے مگر حدیب ان کے ساتھ نہیں تھا دو دن تک وہ وہی ماہروش کے ساتھ ہسپتال میں رہے تھے آج ماہروش ڈسچارج ہوکر گھر آگئی تھی سب تھکے ہوئے تھے سب سونے چلے گئے سوائے طاہر صاحب کے اور حسیب کے دونوں لاونج میں بیٹھے چائے پی رہے تھے انکل مجھے آپسے بات کرنی تھی حسیب نے دھیرے سے کہا جھی کہو کیا بات ہے طاہر صاحب ہمدردی سے بولے

==0======

وہ انکل میں ایک پروجیکٹ شروع کر رہا تھا جس کے لیئے مجھے دس کروڑ کی ضرورت ہے اور آپ تو جانتے ہیں اس پروجیکٹ کے علاوہ بھی دوسرے پروجیکٹ ہیں میرے اور اس پروجیکٹ کے لیئے میرے پاس پیسوں کی کمی ہے اگر آپ میری کچھ مدد کر دیں گے تو بہت آسانی ہو جائے گی حسیب نے نظریں جھکاتے ہوئے کہا کہا لیکن میں اتنی بڑی رقم کہاں سے لاؤں گا طاہر صاحب حیرانی سے بولے انکل کیسی باتیں کرتے ہیں آپ کے لیئے دس کروڑ کونسی بڑی بات ویسے بھی آپکی جائیداد میں ماہروش کا بھی تو حصہ ہے بس آپ وہ مجھے دے دیں ویسے بھی اب آپکی بیٹی کی ایک فیملی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب خیر سے ماں بن گئی ہے اب اپکو اسکا حصہ دے دینا چاہیے آپکی نواسی کا اپنی ماں کی دولت پر بھی تو حق ہے حسیب نے نواسی کی بات کرکے طاہر صاحب کا دل پگلا دیا تھا تم صحیی کہہ رہے ہو میں آج ہی بھائی صاحب سے بات کرتا ہوں طاہر صاحب نے کچھ سوچتے ہوئے کہا نہیں انکل آپ کسی سے یہ بات نا کیجیئے کا جب میرا پروجیکٹ مکمل ہو جائے گا ہم سب کو سمجھا دیں گے حسیب نے بڑی راز داری سے کہا جیسے تم کہو بیٹا طاہر صاحب جلدی سے مان گئے اتنی بڑی رقم نکالنے میں وقت تو لگے گا جیسے ہی نکلے گی اپکو دے دوں گا طاہر صاحب نے حسیب کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا شکریہ انکل حسیب نے مسکراتے ہوئے کہا اور چائے پینے لگے اس کی مسکراہٹ میں اک شاطر شخص چھپا ہوا تھا

=============

بیٹا ایک ہفتہ ہوگیا ہے اب ہم اپنے گھر جائیں گے ویسے بھی بیٹی کے گھر زیادہ دن رکنا اچھی بات نہیں طاہرہ بیگم ماہروش سے کہہ رہی تھیں طائی جان کچھ دن اور روک جائے ماہروش نے پیار سے کہا نہیں بیٹا ابھی تو جانا پڑے گا لیکن میں پھر آؤں گی جلدی طائی جان نے ماہروش کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا ابھی جانا ہے تو جائے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن جلدی آنا پڑے گا ماہروش نے لاڈ سے کہا اور طائی جان کے گلے لگ گئ جب میری بیٹی کہے گی تب اا جاؤں گی طائی جان نے پیار سے کہا تھا

0==========

یہ لو حسیب پورے دس کڑوڑ کا چیک ہے طاہر صاحب نے حسیب کو چیک دیتے ہوئے کہا تھینک یو انکل حسیب نے ان کے گلے لگاتے ہوئے کہا تھینک یو کی کیا بات ہے تمہارے اپنے پیسے تھے طاہر صاحب نے پیار سے کہا

=00==========

ماں ماہروش کیسی تھی مطلب ٹھیک تھی خوش تھی نا وہ سب لوگ گھر پہنچ چکے تھے اور حدیب طاہرہ بیگم سے وہاں کی صورتحال پوچھ رہا تھا

حدیب وہ ٹھیک ہے

وہ اپنی زندگی میں خوش ہے میں تو کہتی ہوں تم اسے بھول جاو کہیں ایسا نا ہو تمہاری یہ محبت اس کی شادی شدہ زندگی میں روکاوٹ بن جائے تم سمجھ رہے ہو نا حدیب طاہرہ بیگم نے سوال کیا ماں میں اسے نہیں بھول سکتا وہ خون کی طرح میری رگوں میں دوڑتی ہے لیکن اگر میرا یہاں رہنا اس کے لیئے ٹھیک نہیں تو میں یہاں سے چلا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاؤں گا میں اب انگلینڈ والا بزنس سنبھالوں گا میں آج ہی ٹکٹ بک کروا لیتا ہوں حدیب نے اپنی ماں کے کانوں پر بم پھوڑے تھے یہ کیا کہہ رہے ہو تم مجھے چھوڑ کر نہیں جاؤ گے طاہرہ بیگم نے اسے روکنے کی کوشش کی تھی ماں میں یہاں رہا تو مر جاؤں گا مجھے مت روکیں پلیز پلیز حدیب نے روتے ہوئے کہا اور اپنی ماں کے گلے لگ گیا ماں نے دل میں اپنے بیٹے کے لیئے دعا کی تھی

=0=======

خیر سے جاؤ اور وہاں پہنچتے ہی ہمیں خبر کرنا طاہرہ بیگم نے اپنے بیٹے کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تھا ٹھیک ہے ماں میں اب چلتا ہو حدیب نے اپنی ماں سے اجازت لینی چاہی بیٹا اپنے باپ اور چاچو سے تو مل لو طاہرہ بیگم نے اسے یاد دلاتے ہوئے کہا آپ کو کیا لگتا ہےوہ مجھ سے ملنا چاہیں گے حدیب نے غم سے مسکراتے ہوئے کہا چلو اپنے باپ سے نہیں تو چاچو سے تو مل لو انھوں نے تو کچھ نہیں کہا طاہرہ بیگم نے اسے سمجھایا کچھ کہتے نہیں اس کا کیا مطلب ہے وہ ناراض نہیں مجھ سے ان کی آنکھیں مجھ سے شکایت کرتی ہیں اور میں وہ برداشت نہیں کرسکتا میں جارہا ہوں اپنا اور گھر والوں کا خیال رکھیئے گا حدیب یہ کہتا ہوا گھر سے نکل گیا

==========

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ اتنی دیر سے کیوں آئے میں کب سے آپکا انتظار کر رہی ہوں پہلے تو کبھی اتنی دیر نہیں کی حسیب آج بہت لیٹ گھر آیا تو ماہروش نے سوال کیا تمہیں کیا مسلہ ہے میں جب بھی اوں میری مرضی ہے تم کون ہوتی ہو مجھ سے پوچھنے والی حسیب نے غصے سے کہا اور شاید حسیب نے درنک بھی کر رکھی تھی ماہروش کو پہلے والا حسیب نظر آیا وہ پیچھے ہٹی تھی ڈر کے مارے اور بھاگ کر کمرے میں گھس گئی اور کنڈی لگا لی کیونکہ پہلے بھی حسیب نے اسی حالت میں اسے خوب مارا تھا حسیب اسے پکارتا رہا مگر وہ باہر نہیں آئی

===========

ماہروش صبح کمرے سے باہر آئی تو سامنے حسیب کو صوفے سویا ہوا پایا ماہروش کو کچھ اطمینان ہوا تھا اور وہ ناشتہ بنانے کچن میں چلی گئی واپس آئی تو حسیب صوفے پر نہیں تھا یہ کہاں چلے گئے ماہروش اسے ڈھونڈتے ہو کمرے میں آئی تھی واشروم سے پانی گرنے کی آواز آرہی تھی اور کچھ دیر بعد وہ باہر آیا ماہروش پر ایک نظر ڈال کر وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کر بال بنانے لگا آپ ناشتہ کر لیں میں ابھی لاتی ہوں ماہروش نے خود کو نارمل کرتے ہوئے کہا نہیں کرنا مجھے ناشتہ زور دار آواز سے ماہروش ڈر گئی حسیب یہ کہتا ہوا چلا گیا اور وہ وہیں کھڑی روتی رہ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

=========0=00

مجھے فاطمہ کے لیئے کچھ چیزیں لانی ہیں جب صاحب آئیں تو انھیں بتا دینا ماہروش کام والی سے یہ کہتی اپنی بیٹی فاطمہ کو اٹھائے ڈرائیور کے ہمراہ گھر سے مال کی طرف روانہ ہوگئی وہ ابھی چیزیں خرید رہی تھی اسکی نظر حسیب پر پڑی وہ وہاں کسی لڑکی کے ساتھ تھا یہ دیکھ کر ماہروش کے پاؤں تلے زمین کھسک گئی حسیب بھی وہاں شاپنگ کر رہا تھا اور ہنس ہنس کر باتیں کر رہا تھا

============

جاری

=====

کون تھی وہ میں پوچھ رہی ہوں کون تھی وہ حسیب جب گھر آیا تو ماہروش نے اس سے سوال کیا کون تھی وہ لڑکی جس کے ساتھ آج آپ شاپنگ کر رہے تھے ماہروش نے حسیب کی شرٹ پکڑتے ہوئے کہا گرل فرینڈ ہے میری اور بہت جلد ہم شادی کرنے والے ہیں حسیب نے اس کے ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے کہا حسیب آپ میرے ساتھ یہ نہیں کر سکتے بیوی ہوں میں آپکی اور ہما ہماری بیٹی ہے اس کے بارے تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوچیں ماہروش نے روتے ہوئے کہا آپ میرے ہوتے ہوئے کسی اور کے ساتھ شادی نہیں کر سکتے ماہروش نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا کس نے کہا کہ تمہارے ہوتے ہوئے ایک منٹ ٹھہرو حسیب نے کمرے کی جانب بڑھتے ہوئے کہا تھوڑی دیر بعد حسیب آیا یہ کاغذات پکڑو اور اچھے بچوں کی طرح ان پر سائین کر دو حسیب نے اس کا گال تھپتھپاتے ہوئے کہا کیا ہے یہ ماہروش نے حسیب سے پوچھا طلاق حسیب نے اطمینان سے جواب دیا آپ ایسا نہیں کر سکتے حسیب پلیز پلیز حسیب میں آپکے گھر کے سارے کام کروں گی کبھی کوئی شکایت نہیں کروں گی آپ اپ چاہیں تو دوسری شادی کر لیں میں کچھ بھی نہیں کہوں گی مگر پلیز حسیب پلیز اپ مجھے طلاق نہیں دیں ماہروش نے التجا کی تھی دفع ہو جاؤ یہاں سے حسیب چلایا تھا میں نے سائین کر دیئے ہیں اب میرا تم سے اور تم سے جوڑے کسی بھی رشتے سے کوئی بھی تعلق نہیں اس کی بات سن کر ماہروش ہنسی اور سائین کر دیئے جب اپنی قسمت ہی خراب ہو تو دوسروں سے کیا گلہ کریں میں فاطمہ کو لے آؤں زرا پھر چلی جاؤں گی ماہروش کمرے میں گئی اور فاطمہ کو لے ائی دیکھو حسیب کمال میں یہاں خالی ہاتھ آئی تھی اور سوائے اس بچی کے یہاں سے کچھ بھی نہیں لے جا رہی ماہروش نے اپنے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا اچھا اپنے باپ کو میری طرف سے شکریہ ادا کرنا حسیب ہنستے ہوئے بولا شکریہ کس بات کا ماہروش نے حیرت سے پوچھا انھوں نے مجھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دس کروڑ روپے دیئے ہیں شکریہ تو بنتا ہے حسیب نے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا
ماہروش سب سمجھ گئی حسیب کمال اپکو پتہ آپ نے لوگوں کی کہی ایک اور بات سچ
کر دی کہ امیر لوگوں کے دل بکتے ہیں پیسوں کو بڑھانے کی لالچ ان میں رشتوں کا
لحاظ ختم کر دیتا ہے ماہروش یہ کہتی ہوئی گھر سے نکل گئی

=....=.............

ارے اتنی صبح کون آ گیا افتخار نے دروازہ کھولا تھا ماہروش بی بی آپ اتنی صبح صبح
کیسے جاؤ اور گھر کے سب لوگوں کو بتاؤ سر کا بوجھ پھر واپس اا گیا ماہروش نے آنسوں
پونچھتے ہوئے کہا

____

کیا ماہروش اس وقت طائی جان کو سب سے پہلے پتہ چلا تھا تم جاؤ صاحب کو بتاؤ میں
ماہروش کے پاس جاتی ہوں
طائی جان یہ کہتی ہوئیں لاونج کی جانب بڑھیں ماہروش کیا ہوا بیٹا تم اس وقت بنا
بتائے سب ٹھیک تو ہے نا طائی جان نے اسے گلے سے لگاتے ہوئے پوچھا اتنے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طاہر صاحب اور انور صاحب بھی آ گئے ابو اپنے میری زندگی برباد ہونے سے بچانے کے لیئے میری شادی کی تھی نا لو میں پھر بھی برباد ہو گئ

ماہروش نے طاہر صاحب کو دیکھتے ہوئے کہا

یہ کیا کہہ رہی ہو ماہروش ہوش میں تو ہو طاہر صاحب نے اسے جھنجھوڑتے ہوئے پوچھا ہوش میں تو میں اب آئی ہوں بابا حسیب کا وہ پیار محبت عزت سب اپنے مفاد کے لیئے تھا اور اپنے کس سے پوچھ کر اسے دس کڑوڑ روپے دے دیئے اور کوئی ثبوت بھی نہیں چھوڑا ہو گا یقیناً اپنے اس نے صرف اور صرف پیسے کے لیئے مجھ سے شادی کی تھی مجھے گھر سے نکالتے وقت اسنے اپنی بیٹی کے بارے میں بھی نہیں سوچا وہ کسی اور لڑکی سے شادی کرنے والا ہے طلاق دے دی ہے اس نے مجھے ماہروش چلائی یہ کیا کہہ رہی ہو تم انور صاحب بولے تھے سچ کہہ رہی ہوں میں ماہروش نے شکوہ کن لحجے میں کہا طایا جان بابا آپ جس شخص جو صحیح طریقے سے جانتے بھی نا تھے اس کے ساتھ مجھے رخصت کوئی دشمن بھی کسی کے ساتھ ایسا نہیں کرتا برباد کر دیا آپ نے مجھے ماہروش رو رہی تھی بابا بتائیں مجھے اس بچی کا کیا بنے گا ساری زندگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ باپ کی محبت کو ترسے گی ایک طلاق یافتہ ماں کا طعنہ اسے ساری زندگی سننا پڑے گا اس دن جو ہونا تھا وہ تو ہو گیا تھا لوگ بھول جاتے مگر اب اس بچی کے بعد

---------- --؟---

ریڈر یہ اپی غلطی سے پوسٹ ہو گئی تھی ایک اور بار پینے اٹھارویں اپی پوسٹ کی ہے آپ وہ ریڈ کر لیں

حدیب آ چکا تھا وہ اور انور صاحب باقی سب لوگوں کے ساتھ اندر آئے تھے طاہرہ بیگم ماہروش کو کہو پیچھے ہو جائے ہمیں جنازہ اٹھانے دے انور صاحب نے طاہرہ بیگم سے کہا تھا ماہروش بیٹا پیچھے ہو جاؤ اپنے طایا کو جنازہ اٹھانے دو طائی جان نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا کیوں میں اپنے ابو کو کہیں نہیں جانے دو گی کوئی نہیں لے جا سکتا انہیں ماہروش اپنے باپ کے جنازے کے ساتھ لپٹ گئی تھی حدیب آگے بڑھا ماہروش زد مت کرو پیچھے ہو جاؤ حدیب نے اسے پیچھے کرنا چاہا تم تم میرے باپ کے قاتل ہو میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں ماہروش نے کھڑے ہو کر اس کا کالر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پکڑ لیا کیا قصور تھا میرا اور میرے باپ کا کیوں کیا تم نے ہمارے ساتھ ایسا بتاؤ مجھے کیوں گئے تھے مجھے چھوڑ کر میرے باپ کی عزت کو اپنے پاؤں تلے روند کر بتاؤ مجھے کچھ بولتے کیوں نہیں ماہروش چیکھی ماہروش سمبھالو اپنے آپ کو حدیب نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا طائی جان نے ماہروش کو حدیب سے تھوڑا دور کیا طائی جان چھوڑ دیں مجھے میں اس شخص کا خون پی جاؤں گی ماہروش نے اپنا آپ چھڑواتے ہوئے کہا انور صاحب اور حدیب نے جنازہ اٹھایا کہاں لے جا رہے ہو میرے ابو کو انہیں مار کر تمہیں چین نہیں ملا جو مجھ سے دور کر رہے ہو ماہروش نے جنازے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا طائی جان اور کچھ اور خواتین نے اسے باہر جانے سے روکا وہ مسلسل باہر جانے کی کوشش کر رہی تھی آخر کار تھک کر بیٹھ گئی اور طائی جان کے گلے لگ کر رونے لگی

-------؟----------------

یہ کہاں لے جا رہی ہیں ماجدہ آپ حدیب نے نوکرانی کو کھانا لے جاتے ہوئے دیکھا تو پوچھا وہ صاحب جی ماہروش بی بی نے کھانا نہیں کھایا اب تک وہی لے جا رہی ہوں کیا ابھی تک کھانا نہیں کھایا 10 بج رہے ہیں پہلے کیو نہیں دیا انھیں کھانا حدیب نے پریشانی سے پوچھا پہلے لے کر گئی تھی مگر انھوں نے دروازا ہی نہیں کھولا نوکرانی نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تفصیل سے بتایا وہ تو اب بھی دروازہ نہیں کھولے گی آپ ایسا کریں آپ امی سے کہہ دیں وہ کھانا لیں جائیں اس کے پاس شاید وہ ان کے لیئے دروازا کھول دے وہ یہ کہتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

طائی جان پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دیں مجھے نہیں کھانا کھانا پلیز مجھے مجبور نا کریں طائی جان اسے کھانا کھلانے کی کوشش کر رہی تھی مگر وہ کسی صورت بھی کھانے کو تیار نا تھا طائی جان پلیز آپ مجھے اکیلا چھوڑ دیں وہ یہ کہتی باتھ روم کی طرف گئی

اور طائی جان وہاں سے اٹھ گئی

\-

صبح طاہرہ بیگم حدیب کے لیئے ناشتہ ڈائنگ ٹیبل پر لگا رہیں تھیں انور صاحب نے اپنا ناشتہ کمرے میں ہیں مگوا لیا تھا کل ماہروش نے کھانا کھایا تھا نا حدیب نے سوال کیا نہیں بیٹا کہاں وہ تو کسی کی بات ہی نہیں سنتی طاہرہ بیگم افسوس کے ساتھ بولیں میں کروا کے آتا ہو ں اسے ناشتہ دیکھتا ہوں کیسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں کرتی حدیب بظاہر غصے سے بولا اور ناشتے کی ٹرے اٹھا کر ماہروش کے کمرے کی طرف بڑھ گیا

\-------------

آ جائیں دروازا نوک ہوا تو ماہروش نے اندر آنے کی اجازت دی تم بے غیرت بے حیا انسان نکل جاؤ میرے کمرے سے ماہروش کو لگا تھا شاید طائی جان ہوں گئیں مگر حدیب کو یہاں دیکھ کر وہ اس پر پھٹ پڑی

میں نے کہا نکلو میرے کمرے سے ماہروش چیخی غصہ بعد میں کر لینا ابھی ناشتہ کرلو غصے سے کونسا پیٹ بھرتا ہے حدیب نے اپنے آپ کو نارمل کرتے ہوئے کہا تم سمجھتے کیا ہو اپنے اپکو ماہروش چڑ چکی تھی انسان حدیب نے کھانا ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا انسان انسان ماہروش نے اسے حیرت سے دیکھتے ہوئے کہا تم تو بھیڑئے سے بھی بد تر ہو ماہروش نے اسے دھکا دیتے ہوئے کہا

اچھا ہوں میں بھیڑیا آگر تم نے اس بھیڑئے کی بات نا مانی تو یہ بھیڑیا اپنے اصلی روپ میں آ جائے گا حدیب نے غصے سے کہا اور ماہروش اسکی بات سن کر ڈر گئی کیا کیا کرلو گے نہ نہ نہیں کھاوں گی ناشتہ ماہروش نے ڈرتے ہوئے کہا اس کی آنکھوں سے آنسوں روا ہونے کو بے قرار تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں کھاؤ گی حدیب نے سوال کیا نہیں کھاوں گی ماہروش نے اپنا فیصلہ سنایا ٹھیک ہے مت کھاؤ پھر سوچ لو دن بھر تمہیں کچھ بھی کھانے کو نہیں دیا جائے گا حدیب نے اطمینان سے کہا اور ہاں میں فاطمہ کو لے کر جا رہا ہوں اسے تو کچھ پینے دو ویسے بھی اس کی ماں کو تو سارے دن بھوک پیاس کی وجہ سے اپنا ہوش نہیں رہے گا اس کا خیال کیسے رکھے گی حدیب نے فاطمہ کو اٹھاتے ہوئے کہا میری بچی کو ہاتھ نا لگانا ہاتھ کاٹ کے رکھ دوں گی تمہارے ماہروش نے اسکی طرف بڑھتے ہوئے کہا سوچ لو کھانا کھاؤ گی یا میں اسے لے جاؤں حدیب نے اسے وارن کرتے ہوئے کہا ماہروش نے اسے التجائی نظروں سے دیکھا اور چپ چاپ صوفے پہ بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگی حدیب کے چہرے پہ اک سکون کی لہر دوڑ گئ تھوڑی دیر وہ وہی بیڈ پر فاطمہ کے ساتھ بیٹھا رہا اور ماہروش کو دیکھتا رہا پھر حدیب فاطمہ کے ساتھ باہر جانے لگا اسے کہاں لے جا رہے ہو ماہروش نے جھٹ سے بولا تم تو باہر آؤ گی نہیں تو سوچا اسے ہی لے جاوں اس نے فاطمہ کو دیکھتے ہوئے کہا کیوں کر رہے ہو تم ایسا کیا ملتا ہے تمہیں یہ سب کر کے ہمیں ہمارے حال پر چھوڑ دو آخر اس کا ضبط ٹوٹ گیا اور وہ رونے لگی

ماہروش کیسے تمہیں تمہارے حال پر چھوڑ دوں حدیب اسے جواب دینے کی بجائے سوال کیا کیوں پہلے بھی تو چھوڑ کر گئے تھے اب کیا مسلہ ہے ماہروش نے اس دیکھتے ہوئے کہا حدیب بنا کچھ کہے وہاں سے چلا گیا اور وہ وہی بیٹھی روتی رہ گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

😍😍😍😍😍😍😍😍😍😍😍😍

امی آپ اسے سنبھالیں مجھے کچھ کام ہے

میں وہ کر کے آتا ہوں حدیب باہر آیا اسے کسی کا میسج آیا وہ فاطمہ کو طائی جان کے حوالے کرتا باہر چلا گیا اور طائی جان فاطمہ کو لے کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئ جہاں انور صاحب بھی موجود تھے فاطمہ کو دیکھ کر ان کی آنکھیں تر ہوگئ کیا بنے گا اس بچی کا انور صاحب طاہرہ بیگم کو دیکھتے ہوئے بولے آپ اللہ پر بھروسہ رکھیں وہ سب ٹھک کر دیں گے طاہرہ بیگم نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا

😍😍😍😍😍😍😍😍😍😍😍😍

سر کام ہو گیا ہے آپ جائیں اور دیکھ لیں میں نے تو بہت مارا مگر کچھ کہنے کو تیار ہی نہیں آپ کوشش کریں شاید کچھ بول دے حدیب اپنے فارم ہاؤس پہنچا تھا تو اسکے بھروسے مند وفادار ادمی نے اسے تمام صرتحال سے آگاہ کیا تھا ہمم ٹھیک ہے لیکن کسی کو خبر تو نہیں ہوئ اور یہاں کی سکیورٹی ایک دم صحیی ہیے نا حدیب نے اس سے پوچھنا ضروری سمجھا جھی سر آپ فکر نا کریں سب صحیح ہے اس کی بات سن کو وہ آگے بڑھ گیا

😍😍😍😍😍😍😍😍😍😍😍😍

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

کون ہو تم یہاں کیوں لائے ہو تم مجھے بتاؤ حدیب کے آتے ہی کرسی پر بندھا شخص چلایا میں تمہارے کسی بھی فضول سوال کا جواب دینا ضروری نہیں سمجھتا ہوں تم مجھے یہ بتاؤ تم نے طاہر شاہ آفندی سے کتنے پیسے لئے اور کیو لیئے اور پیسے لیتے ہی ان کی بیٹی کو طلاق دے دی حدیب حسیب کے سامنے کرسی رکھتا اطمینان سے بولا اب وہ کرسی پر بیٹھ چکا تھا کو کون ہو تم آور مجھ سے یہ سب کیوں پوچھ رہے ہو میں نے ان کی بیٹی سے شادی ضرور کی تھی مگر کوئی پیسے نہیں لیئے میں نے اور وہ شادی بھی ہمارے پرسنل ریزنز کی وجہ سے ختم ہوئی تھی حسیب ڈھٹائی سے جھوٹ بول رہا تھا

تم نے ان سے 20 کروڑ روپے لئے اور اب تم مکر رہے ہو حدیب نے حیران ہوتے ہوئے کہا 20 کروڑ نہیں میں نے تو صرف دس کروڑ لئے تھے حسیب کے منہ سے سچ نکل گیا مگر ابھی تو تم کہہ رہے تھے کہ تم نے پیسے لئے ہی نہیں چلو میرا کام ہو گیا سی سی ٹی وی میں سب ریکارڈ ہو گیا ہے اب تم سے پولیس نپٹ لے گی حدیب یہ کہتا اپنی جگہ سے اٹھا تم ہو کون اپنے چہرے سے نکاب ہٹاو حسیب نے حدیب سے کہا تمہارے لئے وہ جاننا ضروری نہیں تمہیں تمہارے گھر پہنچا دیا جائے گا یہ کہتا حدیب باہر نکل گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

ماہروش تمہیں کچھ چاہیے تھا کیا ماہروش کچن میں آئی تو طائی جان نے اسے دیکھ کر کہا
کیوں میں اپنی طائی جان کی ہیلپ کرنے نہیں آسکتی ماہروش نے مسکراتے ہوئے کہا
بیٹا تم ریسٹ کرو جاکر ماجدہ ہے میری ہیلپ کرنے کے لیئے طائی جان نے اسکی
حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا طائی میں ٹھیک ہوں اور ماجدہ آپ جائیں آج کا ڈنر
میں اور طائی جان بنائیں گے آپ دوسرے کام دیکھ لیں اس نے اپنی آستینیں
چڑھاتے ہوئے کہا جبھی ماجدہ یہ کہتی چلی گئی وہ اور طائی جان کام میں مصروف ہو گئی

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

ماجدہ صاحب کا ڈنر ان کے کمرےیں لے جاؤ طاہرہ بیگم نے ماجدہ کو ہدایت کی طائی
جان طایا جان نیچے سب کے ساتھ کھانا نہیں کھائیں گے ماہروش نے حیرت سے پوچھا
نہیں جب سے حدیب واپس آیا ہے وہ اپنے کمرے میں ہی کھانا کھاتے ہیں طائی جان
نے افسوس سے کہا طائی جان میں ان کو نیچے لے کر آتی ہوں میرے بات وہ کبھی
نہیں ٹالیں گے مجھے پتہ ہے وہ یقین سے بولی تھی اور طایا جان کے کمرے کی طرف
چل دی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طایا جان میں اندر آ جاؤں ماہروش نے اجازت چاہی ا جاؤ بیٹا طایا جان نے اجازت دی طایا جان میں یہ کیا سن رہی ہوں آپ سب کے ساتھ کھانا نہیں کھاتے طایا جان اب سب بھول جائیں میں بھی بھول چکی ہوں سب پہلے جیسا ہے ہاں ابو نہیں ہے مگر ان کی جگہ ہمارے پاس فاطمہ ان کی کمی تو پوری نہیں کی جاسکتی مگر یہ تو قدرت کا اصول ہے نا اور رہی بات حدیب کی تو میں اسے معاف کر چکی ہوں جو ہوا وہ میری قسمت میں تھا حدیب کی جگہ کوئی اور بھی ہوتا تو وہ بھی یہی کرتا ماہروش کی آنکھیں پھر نم ہو چکی تھیں طایا جان چلیں سب کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھائیں میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے ماہروش نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تم صحیح کہہ رہی ہو ماضی تھا گزر گیا لیکن میں حدیب کو معاف نہیں کروں گا طایا جان نے یہ بتانا ضروری سمجھا اچھا چلیں اب کھانا ٹھنڈا ہو جائے گا ماہروش اور طایا جان کمرے سے نکل گئے

حدیب بھی آ چکا تھا اور اپنے باپ کو وہاں آتا دیکھ کر اٹھ کر جانے لگا طائی جان نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا بیٹھے رہو طائی جان نے حکم دیا اور وہ اپنی ماں کی بات مان کر بیٹھ گیا بہت دنوں کے بعد سب نے مل کر کھانا کھایا تھا گھر پھر گھر لگ رہا تھا

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انور صاحب آپ حدیب سے کب تک ناراض رہے گے آخر اکلوتا بیٹا ہے ہمارا ہمارے بڑھاپے کا سہارا یو جوان بیٹے سے ناراض ہونا صحیح نہیں ہے طاہرہ بیگم انور صاحب کو سمجھانے کی کوشش کر رہی تھیں میں جانتا ہوں کہ جوان بیٹے سے ناراض ہونا صحیح نہیں ہے مگر اس وقت تک میں اسے معاف نہیں کروں گا جب تک وہ اپنی غلطی سدھار نہیں لیتا انور صاحب نے طاہرہ بیگم کی

طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہا کیا آپ کا مطلب وہی ہے جو میں سمجھ رہی ہوں کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد طاہرہ بیگم بولیں میرا مطلب وہی ہے جو تم سمجھ رہی ہو اگر حدیب مجھ سے معافی چاہتا ہے تو اسے ماہروش سے نکاح کرنا ہوگا انور صاحب نے اپنا فیصلہ سنایا حدیب تو مان جائے گا لیکن ماہروش نہیں مانے گی خدانخواستہ اگر ماہروش نے یہ سوچا کہ ہم اس پی اپنی مرضی تھوپنے کی کوشش کر رہے ہیں تو کیا ہوگا طاہرہ بیگم نے انھیں سمجھانا چاہا طاہرہ تم پہلے والی ماہروش کو مد نظر رکھتے ہوئے بول رہی ہو اب وہ پہلے والی ماہروش نہیں رہی جو چھوٹی چھوٹی باتوں پر رو دیتی تھی اور زد کرتی تھی مجھے اس بات کا اندازہ تب ہوا جب اس دن ماہروش میرے کمرے میں آئی تھی اب وہ ایک ماں ہےاور جو شخص اس کی بیٹی کو اپنانے کے لیے تیار ہو گا وہ بھی اسے اپنانے میں دیری نہیں کرے گی ہاں حدیب نے غلطی کی مگر اس وقت مجھے ماہروش کے لئے حدیب سے زیادہ بہتر کوئی نظر نہیں آ رہا انور صاحب نے طاہرہ بیگم کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تفصیل سے بتایا آپ صحیح کہہ رہے ہیں ماہروش کے آگے زندگی پڑی ہے وہ اکیلے کیسے گزارے گی ویسے بھی اس کی بیٹی حدیب کی گود کو اپنے باپ کی گود سمجھنے لگی ہے اور ماہروش بھی جانتی ہے کہ حدیب اسے کیوں چھوڑ کر گیا وہ صرف ناراض اس لئے ہے کہ ہم نے ماہروش کی زندگی کے اتنے سال برباد کر دیئے اور اگر ماہروش کی شادی کسی اور کے ساتھ ہوئی تو کیا پتہ وہ ماہروش کے ساتھ اس کی بیٹی کو اپنا پائے گا کہ نہیں اب ہمیں اس کی زندگی برباد ہونے سے بچانی ہے طاہرہ بیگم انور صاحب کی بات سے متفق تھیں

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

تمہیں تمہاری زندگی نے اپنی غلطی سدھارنے کا ایک موقع دیا ہے سدھار لو حدیب کچن میں پانی لینے آیا تو طائی جان نے اسے دیکھ کر کہا کیا مطلب حدیب نے حیرت سے پوچھا میں اور تمہارے پاپا یہ چاہتے ہیں کہ تم ماہروش سے شادی کر لو طاہرہ بیگم نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

ماہروش نہیں مانے گی حدیب نے کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد کہا میں اسے منا لونگی طائی جان نے اسے پیار کرتے ہوئے کہا ان دونوں کے سوا کوئی اور بھی تھا وہاں جو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب جان چکا تھا وہ وجود روتا اپنی سسکیوں کو دباتے ہوئے وہاں سے بھاگ گیا طاہرہ بیگم اور حدیب اس بات سے بے خبر تھے امی میرے پاس ماہروش کے لئے ایک سرپرائز ہے حدیب نے مسکراتے ہوئے کہا کیا ہے مجھے بھی بتاؤ طائی جان نے اسے غور سے دیکھتے ہوئے کہا میں نے حسیب کمال سے سچ اگلوا لیا ہے اور مجھے پیسے بی مل چکے ہیں ماہروش یہ دیکھ کر خوش ہو جائے گی یقیناً حدیب یہ کہتا ماہروش کے کمرے کی طرف بڑھ گیا ۔ ماہروش میں اندر آ جاؤں حدیب نے اجازت چاہی نہیں اندر سے چیکھتی ہوئی آواز ائ آواز سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ وہ رو رہی ہے ماہروش میں تمہارے لیئے کچھ لایا تھا یہی رکھ کر جا رہا ہوں تم دیکھ لینا حدیب یہ کہتا چلا گیا اور سیڑھیوں کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا جہاں سے ماہروش تو اسے نہیں دیکھ سکتی تھی مگر وہ اسے دیکھ سکتا تھا کچھ دیر بعد ماہروش کمرے سے باہر آئی اورچیک اٹھایا اور ساتھ ایک خط حدیب کو اندازہ تھا کہ وہ اسے کمرے میں داخل نہیں ہونے دے گی ماہروش میں نے حسیب کمال سے تمہارے پیسے لے لئے ہیں ان پر صرف اور صرف تمہارا حق ہے خط پڑھ کر ماہروش کے چہرے پر اطمینان کے آثار نمایا ہوئے تھے جسے دیکھ کر حدیب کو بھی سکون ہوا تھا

LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mohobat nhi ishq hai | By NNM(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی گڑیا یا کھلونا ہو کیا کوئی کچھ بھی کہتا رہے میں کرتی جاوں کبھی اس سے شادی کر لو کبھی اس سے میں طایا جان سے صاف بات کر لونگی کہ میں شادی نہیں کروں گی اور حدیب سے تو بلکل بھی نہیں ماہروش فیصلا کر چکی تھی

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

ماہروش ڈرنا نہیں ہے صاف بات کرنی ہے ماہروش طایا جان کے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی اور ساتھ ہی وہ خود کو کمپوز بھی کر رہی تھی ماہروش اندر جانے ہی لگی تھی لیکن اندر سے آتی آواز سن کر رک گئ انور صاحب اپکو اچانک حدیب اور ماہروش کی شادی کا خیال کیسے آیا طایٔ جان ان سے پوچھ رہی تھیں طاہرہ میرے بھائی نے جاتے وقت میرا ہاتھ پکڑ کر کہا تھا کہ میں ماہروش کا خیال رکھوں میں نے حدیب کو معاف کیا حدیب نے جو کیا مجبوری کے تحت کیا تم میری ماہروش کی شادی حدیب کے ساتھ کر دینا مجھے یقین ہے وہ اسے خوش رکھے گا اسے میری آخری خواہش سمجھ کر پوری کر دینا یہ بات سناتے وقت انور صاحب کی آنکھوں میں آنسوں تھے اور یہ بات سن کر طاہرہ بیگم اور ماہروش کی آنکھوں میں آنسوں تھے بابا میں آپکی یہ خواہش ضرور پوری کروں گی ضرور پوری کروں گی وہ روتے ہوئے وہاں سے اپنے کمرے میں چلی گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI ❤ PDI LRI

ارے مہروش دس بج رہے ہیں تم اب تک اٹھی نہیں طبیعت تو ٹھیک ہے تمہارے طائی جان ماہروش کے کمرے میں آئی اور فکر مندی سے کہا نہیں طائی جان وہ رات دیر سے سوئی تھی تو جلدی اٹھ نہیں سکی ماہروش نے بالوں کا جوڑا بناتے ہوئے کہا اچھا میں ناشتہ بناتی ہوں تم آ جاؤ طائی جان نے اسکے سر پر بوسہ دیتے ہوئے کہا وہ جانے لگیں پھر پلٹیں وہ مجھے تم سے بات کرنی تھی طائی جان نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا ماہروش جانتی تھی کہ وہ کیا بات کرنا چاہتی ہیں پھر بھی انجان بنی رہی بیٹا میں اور تمہارے طایا جان چاہتے ہیں کہ تم شادی کر لو حدیب سے میں جانتی ہوں وہ تمہارا اور فاطمہ کا بہت خیال رکھے پیار دے گا طائی جان نے فاطمہ کو دیکھتے ہوئے کہا جو بیڈ پر سو رہی تھی طائی جان اگر آپ اور طایا جان اور سب سے بڑھ کر میرے بابا یہ چاہتے تھے کہ میری شادی حدیب سے ہو میں ان کی یہ خواہش ضرور پوری کروں گی ماہروش نے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا اور طائی جان کے گلے لگ گئ لیکن تمہیں کیسے پتہ اس بات کا کہ تمہارے بابا یہ چاہتے تھے طائی جان نے حیرت سے پوچھا وہ طائی جان میں کسی کام سے آپکے کمرے میں آئی تھی تو میں نے آپکی بات سن لی تھی سوری ماہروش نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا ارے میں تو بہت خوش

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوں طائی جان نے اپنی خوشی ظاہر کی اچھا تم جلدی سے آ جاؤ میں سب کو خوش خبری سناتی ہوں طائی جان یہ کہتی باہر چلی گئ اور وہ بیڈ پر بیٹھی اپنے ماضی کے بارے میں سوچ رہی تھی دلہن اپنے دلہے کو ڈھونڈ رہی تھی شوہر نے بیوی پر ہاتھ اٹھایا چیکھا چلایا ایک لڑکی کے ماتھے پر طلاق یافتہ ہونے کا دھبہ سجایا گیا باپ کو کھو دیا صرف روتی رہی ہر قدم پر آنسوؤں نے ساتھ دیا کیا واقعی اب غم کے بادل چھٹنے والے تھے اس کے دل میں پھر امید جگی تھی اور حدیب کی محبت جو دل میں دور کہیں سو چکی تھی آہستہ آہستہ جاگ رہی تھی

❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤ ❤

طائی جان اس سب کی کیا ضرورت ہے ہم بس سادگی سے نکاح بھی تو کر سکتے ہیں اور انویٹیشن کارڈ بٹ رہے ہیں طایا جان کمرے میں آئے تھے مجھے اتنا بڑا چیک دے کر گئے ہیں شاپنگ کے لئے اور یہ نکاح کا جوڑا کتنا ہیوی ہے آپکو پتہ ہے نا میں اتنے ہیوی کپڑے نہیں پہنتی ماہروش نے بھاری بھرکم لال لہنگے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا ارے میرے حدیب اور ماہروش کی شادی ہے میں تو اپنے سارے چاؤ پورے کروں گی طائی جان نے اسے پیار کرتے ہوئے کہا ان کی بات سن کر ماہروش ہنس دی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mohobat nhi ishq hai | By NNM(Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کام ہے تمہیں چھے بار دروازا نوک کیا تمنے لیکن دروازہ کھولنے سے پہلے بھاگ جاتے ہو تم ہی تھے نا وہ بتاو حدیب ماہروش کو حدیب تنگ کر رہا تھا اس بار ماہروش نے اسکے دروازہ نوک کرنے سے پہلے ہی دروازا کھول دیا اب وہ دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کر اسے ڈانٹ رہی تھی ارے اہستہ بولو ہماری بیٹی آٹھ جائے گی حدیب نے فاطمہ کو دیکھتے ہوئے کہا اس کی بات سن کر ماہروش کو ایسا لگا اسے جہان کی ساری خوشیاں مل گئی ماہروش تھینک یو حدیب نے گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے کہا پر کس لئے ماہروش نے سوال کیا مجھے معاف کرنے کے لئے مجھے خط چھوڑ کے جانا چاہیے تھا تھینک یو مجھے شادی کے لئے ہاں کرنے کے لئے حدیب کی آواز میں پچھتاوا تھا اچھا اٹھو اور جاوٴ کوئی ا جائے گا ماہروش نے یہاں وہاں دیکھتے ہوئے کہا بس صرف ایک دن پھر کسی کا ڈر نہیں ہو گا حدیب نے شرارت سے کہا اچھا جاوٴ اب اور ماہروش نے دروازہ بند کر دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میسج ٹیون رنگ ہوئی حدیب نے فون اٹھایا یہ کس کا میسج ہے حدیب نے ان نون نمبر دیکھتے ہوئے کہا حدیب مجھے پتہ چل گیا ہے وہ تم تھے جس نے میرے ساتھ وہ کیا میری ساری امیج خراب کر دی پولیس نے جب میرے گھر پر چھاپہ مارا تو میری ساری عزت مٹیا میل ہو گئی بدلہ لونگا تم سے بچا سکتے ہو اپنی دلہن کو توبچا لو حسیب کا میسج دیکھ کر حدیب کو بے پناہ غصہ آیا حدیب نے ایک کال کی تھی

❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

نکاح ہو چکا تھا اب ماہروش اور حدیب سٹیج پر بیٹھے تھے

ماہروش کسی کی بندوق کا نشانہ تھی اس نکاب پوش نے گھوڑا دبا لیکن اچانک کسی نے بندوق کو اوپر کی طرف کر دیا اور نشانہ خطا ہو گیا پولیس جو پہلے ہی حدیب کے کہنے پر وہاں موجود تھی نکاب پوش کو دیکھ چکی تھی اور بروقت کاروائی سے بڑا نقصان ہونے سے بچ گیا بندوق کی آواز سے افراتفری پھیل گئی مگر حدیب کے سب کو سمجھانے سے سب نارمل ہوگئے دیکھیں سب انڈر کنٹرول ہے پولیس نے سب کچھ سمبھال لیا ہے حدیب کس نے کیا یہ سب ماہروش نے پریشانی سے پوچھا حسیب نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن اب سب ٹھیک ہے پولیس بہت جلد اسے گرفتار کر لے گی حدیب نے اسے بتایا

اس دن سب ❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️❤️

خوش تھے اچانک فاطمہ رونے لگی ماہروش فاطمہ کے پاس جانے لگی مگر حدیب نے رہی تھی اسے کام والی کی گود سے لے لیا اور ماہروش ان دونو کو پیار سے دیکھ

ختم شدہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel